ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL

Vol.9. No.1.2026

ڈیجیٹل کرنسی اور ریاستی خود مختاری:شرعی و عصری تناظر میں ایک مطالعہ

Digital Currency and State Sovereignty: A Study in Sharīʿah and Contemporary Contexts

1. Shahbaz Fareed Attari
M.Phil Research Scholar, Department of Islamic Studies, Bahauddin Zakariya University, Multan, Pakistan.
Email: shahbazattari528@gmail.com
2. Muhammad Suleman
M.Phil Research Scholar, Department of Islamic Studies, Bahauddin Zakariya University, Multan, Pakistan.

Abstract

The rapid development of digital currencies has brought significant changes to the global financial system and has raised important questions concerning monetary authority, financial sovereignty, legal regulation, and state control. This study examines the relationship between digital currencies and state sovereignty from Shariah and contemporary perspectives. It particularly focuses on cryptocurrencies, virtual currencies, and Central Bank Digital Currencies (CBDCs), highlighting their differences in terms of structure, legal status, issuance, and state control. The study analyzes how decentralized cryptocurrencies may challenge the traditional monetary and financial authority of the state, while CBDCs may provide states with a mechanism to maintain control over the creation, distribution, and monitoring of digital money. It also examines the challenges arising from money laundering, terrorist financing, tax evasion, consumer protection, privacy, and cybersecurity. From a Shariah perspective, the study discusses the principles of financial justice, lawful ownership, fulfillment of contracts, avoidance of harm, and prevention of excessive uncertainty in financial transactions. The study concludes that digital currencies should neither be treated merely as a technological phenomenon nor subjected to an indiscriminate prohibition. Instead, an appropriate regulatory framework is required to protect state financial sovereignty, ensure transparency and consumer protection, prevent illicit financial activities, and at the same time facilitate beneficial technological innovation. In this context, CBDC may serve as a significant instrument for strengthening monetary sovereignty, provided that it is developed within an effective legal, technical, ethical, and Shariah framework.

Keywords: Digital Currency, State Sovereignty, Monetary Sovereignty, Cryptocurrency, Virtual Currency, Central Bank Digital Currency (CBDC), Shariah, Financial Regulation, Blockchain, Financial System.

تمہید:

زر انسانی معاشی زندگی کا بنیادی وسیلہ رہا ہے اور اس کی شکلیں وقت کے ساتھ تبدیل ہوتی رہی ہیں۔ بارٹر سسٹم سے دھاتی سکوں،کاغذی کرنسی اور پھر ڈیجیٹل ادائیگیوں تک کا سفر انسانی ضرورت، سہولت، تجارت کے پھیلاؤ اور تیز تر مالیاتی رابطے کی عکاسی کرتا ہے۔ موجودہ دور میں ڈیجیٹل کرنسیوں نے اس ارتقائی عمل کو ایک نئے مرحلے میں داخل کر دیا ہے۔ اصل تحقیق کے مطابق ،کرپٹو کرنسی، ورچوئل کرنسی اور مرکزی بینک کی ڈیجیٹل کرنسی اگرچہ سب ڈیجیٹل مالیاتی نظام سے متعلق ہیں، لیکن ان کی ساخت قانونی حیثیت اور ریاستی کنٹرول کے اعتبار سے نمایاں فرق پایا جاتا ہے۔

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

ریاستی خود مختاری کا ایک اہم مظہر یہ ہے کہ ریاست اپنی مالیاتی پالیسی، زر کے نظام اور معاشی نظم پر مؤثر اختیار رکھتی ہو۔ غیر مرکزی ڈیجیٹل کرنسیوں کی عالمگیر اور سرحد پار نوعیت نے اس اختیار کے سامنے نئے سوالات کھڑے کیے ہیں۔ دوسری جانب ریاستی اداروں کو ڈیجیٹل عہد میں مالیاتی نظام کو جدید بنانے اور مالیاتی خود مختاری کو برقرار رکھنے کا ایک ممکنہ راستہ فراہم CBDC کرتی ہے۔ اسی پس منظر میں یہ مقالہ ڈیجیٹل کرنسی اور ریاستی خود مختاری کے باہمی تعلق کو شرعی اور عصری دونوں زاویوں سے واضح کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

1۔ ریاستی خود مختاری اور مالیاتی خود مختاری کا مفہوم

ریاستی خود مختاری سے مراد ریاست کا اپنے داخلی معاملات، قانون سازی، انتظامی نظم اور معاشی پالیسی کے بارے میں اعلیٰ اختیار رکھنا ہے۔ مالیاتی خود مختاری اسی وسیع تصور کا معاشی پہلو ہے، جس میں زر کے نظام، مالیاتی پالیسی، ادائیگی کے ڈھانچے، ٹیکس وصولی اور مالیاتی نگرانی جیسے امور شامل ہوتے ہیں۔ ڈیجیٹل کرنسی کے پھیلاؤ نے اس خود مختاری کو دو مختلف سمتوں سے متاثر کیا ہے :ایک طرف غیر مرکزی نظام ریاستی کنٹرول سے باہر مالیاتی سرگرمیوں کے امکانات پیدا کرتے ہیں، اور دوسری طرف ریاستی ڈیجیٹل کرنسی ریاستی اختیار کو نئی تکنیکی بنیاد فراہم کر سکتی ہے۔

اصل تحقیق میں اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ ڈیجیٹل کرنسی محض ایک تکنیکی ایجاد یا محدود مالیاتی تجربہ نہیں، بلکہ ریاست، معیشت اور قانون کے باہمی تعلق میں تبدیلی کا باعث بننے والی پیش رفت ہے۔ اس لیے اس کا مطالعہ صرف مالیاتی فائدے یا نقصان تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ ریاستی اختیار اور قانونی بالادستی کے تناظر میں بھی کیا جانا چاہیے۔

2۔ کرنسی اور ریاستی اختیار :شرعی و فقہی بنیادیں

اسلامی مالیاتی نظام میں مال، ملکیت، عقد، قبض، ضمان اور غرر جیسے تصورات بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ اصل تحقیق میں قرآنِ کریم سے مالی معاملات کے جواز، امانت، عہد کی پابندی اور مالی انصاف کے اصول اخذ کیے گئے ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے :»وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا«۔ تحقیق میں اس کا ترجمہ یوں درج ہے" :اور اللہ نے حلال کیا بیع اور حرام کیا سود۔] "16[

اسی طرح امانتوں کی ادائیگی کے بارے میں ارشاد ہے :»إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَى أَهْلِهَا«۔ تحقیق میں اس آیت کو مالی نظام میں امانت اور ذمہ داری کی بنیاد کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔]17[

3۔ کرنسی کے اجرا اور ریاستی اختیار کا فقہی پہلو

اصل تحقیق میں کرنسی کے اجرا کے مسئلے کو فقہی مصادر کی روشنی میں ریاستی اختیار سے مربوط کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں فقہی انسائیکلوپیڈیا کے حوالے سے یہ عبارت درج ہے :

»ولا يجوز لغير الإمام ضرب النقود؛ لأن في ذلك إتياناً عليه ...قال الإمام أحمد في رواية جعفر بن محمد :لا يصلح ضرب الدراهم إلا في دار الضرب بإذن السلطان؛ لأن الناس إن رخص لهم في ذلك«...

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

اس اقتباس کے بعد تحقیق میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ وقت کی حکومت کے علاوہ کسی فرد یا گروہ کو آزادانہ طور پر کرنسی جاری کرنے کی اجازت دینے سے جعلی یا غیر منضبط کرنسی کے وجود میں آنے کا خطرہ پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح اسلامی اقتصادی نظم میں زر کی قدر کے استحکام اور عوامی مفاد کے تحفظ کو ریاستی ذمہ داریوں میں شمار کیا گیا ہے۔]22، 26، 27[

4۔ ڈیجیٹل کرنسی :مفہوم اور بنیادی اقسام

ڈیجیٹل کرنسی ایک جامع اصطلاح ہے جس کے تحت مختلف الیکٹرانک یا ڈیجیٹل مالیاتی صورتیں آتی ہیں۔ اصل تحقیق میں اس کی تین بنیادی اقسام بیان کی گئی ہیں) :1 (کرپٹو کرنسی،)2 (ورچوئل کرنسی، اور)3 (مرکزی بینک کی ڈیجیٹل کرنسی (CBDC)۔ [30]

اور Bitcoin کرپٹو کرنسی ایسی ڈیجیٹل کرنسی ہے جو لین دین کے تحفظ اور تصدیق کے لیے کرپٹوگرافی استعمال کرتی ہے۔ اس کی نمایاں مثالیں ہیں۔ اس کی اہم خصوصیت غیر مرکزیت ہے، یعنی یہ عمومی طور پر کسی ایک حکومت یا مرکزی Ethereum بینک کے براہِ راست کنٹرول کے بغیر کام کرتی ہے۔]30، 31[

peer-to-peer کی دستاویز کا ذکر بھی موجود ہے، جس میں Satoshi Nakamoto کے حوالے سے Bitcoin تحقیق میں کا مقصد کسی قابلِ اعتماد تیسرے فریق، مثلاً Bitcoin کا تصور پیش کیا گیا۔ اصل ماخذ کے مطابق electronic cash system بینک یا مالیاتی ادارے، کے بغیر براہِ راست لین دین کی سہولت پیدا کرنا تھا۔]36[

5۔ کرپٹو کرنسی اور ریاستی مالیاتی خود مختاری

غیر مرکزی کرپٹو کرنسیوں کا بنیادی وصف یہ ہے کہ ان کا نظام کسی ایک ریاستی ادارے کے مرکزی اختیار پر منحصر نہیں ہوتا۔ یہی وصف انہیں روایتی ریاستی مالیاتی نظام سے مختلف بناتا ہے۔ اگر کسی معاشرے میں بڑی سطح پر ایسی کرنسی استعمال ہونے لگے تو ریاست کے لیے زر کے اجرا، مالیاتی پالیسی، مالیاتی نگرانی اور بعض صورتوں میں ٹیکس وصولی پر مؤثر کنٹرول برقرار رکھنا مشکل ہو سکتا ہے۔

جیسے جدید ڈیجیٹل تصورات نے بھی ریاستی قانون سازی کے لیے نئے مسائل NFTs اور DeFi، DAOs اصل تحقیق کے مطابق پیدا کیے ہیں۔ اگر ریاست ان شعبوں کو بالکل منظم نہ کرے تو اس کی قانونی اتھارٹی کمزور ہو سکتی ہے، جبکہ حد سے زیادہ سخت قانون سازی تکنیکی جدت کے راستے میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔ اس لیے ریاستی خود مختاری اور تکنیکی آزادی کے درمیان متوازن حکمتِ عملی ضروری ہے۔]134[

جیسے بحرانوں کا ذکر کرتے Terra اور FTX مالیاتی خود مختاری کا ایک اور اہم پہلو شہریوں کے مالی تحفظ سے متعلق ہے۔ تحقیق میں ہوئے یہ واضح کیا گیا ہے کہ غیر منظم ڈیجیٹل مالیاتی نظام میں بڑے مالی نقصانات کی صورت میں شہری بالآخر ریاستی تحفظ اور مداخلت کی توقع رکھتے ہیں، جبکہ ریاست کا ان نظاموں پر براہِ راست کنٹرول محدود ہو سکتا ہے۔]134[

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

6۔ شرعی اصول :عقد، قبض، ضمان اور غرر

ڈیجیٹل مالی معاملات کی شرعی حیثیت کے تعین میں عقد، قبض، ضمان اور غرر کے اصول اہم ہیں۔ عقد کے بارے میں تحقیق میں قرآنِ کریم کی ہدایت »يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ« نقل کی گئی ہے اور واضح کیا گیا ہے کہ جدید الیکٹرانک معاہدات بھی شرائط کی تکمیل اور رضامندی کی موجودگی میں فقہی عقد کی جدید صورت ہو سکتے ہیں۔]18[

قبض کے بارے میں تحقیق میں حقیقی اور حکمی قبض کا فرق بیان کیا گیا ہے۔ ڈیجیٹل مالی نظام میں کسی ڈیجیٹل والٹ یا اکاؤنٹ میں رقم کی منتقلی، جہاں صارف کو اس پر تصرف حاصل ہو، حکمی قبض کے تصور سے متعلق ہو سکتی ہے۔ اسی ضمن میں حدیث »**لا يحل مال امرئ إلا بطيب نفس منه**« نقل کی گئی ہے۔ تحقیق میں اس کا ترجمہ یہ ہے" :کسی مسلمان کا مال اس کی خوش دلی کے بغیر حلال نہیں۔] "21[

ضمان کے اصول کے تحت تعدی یا تقصیر سے پیدا ہونے والے نقصان کی ذمہ داری کا تصور سامنے آتا ہے۔ تحقیق میں اس سلسلے میں » **أن كون التعدي أو التقصير موجبا للضمان** « درج ہے۔ [22]اسی طرح رسول اللہ ﷺ کا ارشاد » أن رسول الله صلى الله عليه وسلم، قضى أن لا ضرر ولا ضرار « نقل کیا گیا ہے، جس کا ترجمہ تحقیق میں" نہ نقصان پہنچاؤ اور نہ نقصان اٹھاؤ "درج ہے۔23]

غرر کے بارے میں تحقیق میں حدیث » **نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الحصاة، وعن بيع الغرر** « نقل کی گئی ہے۔ [24] اس اصول کی روشنی میں ایسے ڈیجیٹل مالی معاملات میں احتیاط ضروری ہے جن میں حقیقی نوعیت، قدر یا مستقبل کے حقوق کے بارے میں شدید ابہام پایا جائے۔

7۔ کرپٹو کرنسی کی شرعی حیثیت :اختلاف اور بنیادی وجوہ

اصل تحقیق میں کرپٹو کرنسی کی شرعی حیثیت کے لیے اسے مال، اثاثہ، منفعت اور حق کی مختلف ممکنہ حیثیتوں سے دیکھا گیا ہے۔ بعض اہلِ علم کے نزدیک اس کی غیر مادی اور ڈیجیٹل نوعیت کی وجہ سے اسے روایتی فقہی تعریفِ مال میں شامل کرنا مشکل ہے، جبکہ بعض معاصر اہلِ علم اسے ڈیجیٹل اثاثہ یا حق کی حیثیت سے قابلِ معاملہ سمجھتے ہیں۔]20[تحقیق میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ محض قیمت میں اتار چڑھاؤ کو ہر صورت غرر قرار دینا درست نہیں، کیونکہ مالی منڈیوں میں قیمتوں کا بدلنا بذاتِ خود غرر کی قطعی دلیل نہیں۔ اسی طرح کسی چیز کا بعض غیر قانونی سرگرمیوں میں استعمال ہونا بھی اس کے ہر استعمال اور ہر لین دین کو از خود حرام نہیں بنا دیتا؛ حکم کا تعین استعمال اور معاملے کی نوعیت کے لحاظ سے کیا جائے گا۔]20، 21[

البتہ جہاں کسی ملک کی حکومت کسی مخصوص ڈیجیٹل کرنسی کے استعمال کو قانونی طور پر ممنوع قرار دے، وہاں قانونی ممانعت کی پابندی لازم ہوگی۔ اس پہلو سے شرعی بحث ریاستی قانون اور عمومی مصلحت کے ساتھ مربوط ہو جاتی ہے۔

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

8۔ ریاستی خود مختاری پر ڈیجیٹل کرنسی کے مثبت اثرات

ڈیجیٹل کرنسی کے بعض پہلو ریاستی نظام کے لیے مفید بھی ہو سکتے ہیں۔ اولاً، ڈیجیٹل ادائیگیاں مالیاتی نظام میں جدت اور مالی شمولیت کو فروغ دے سکتی ہیں۔ دوم، بلاک چین جیسی ٹیکنالوجی مناسب ضابطہ کاری کے ساتھ مالی لین دین کی شفافیت بڑھانے میں مدد دے سکتی ہے۔ سوم، ریاستیں ڈیجیٹل مالیاتی نظام کے پھیلاؤ کے باعث اپنے قانونی اور ریگولیٹری فریم ورک کو جدید بنانے پر مجبور ہوتی ہیں۔]143، 144، 145[

ریاست کو ڈیجیٹل ماحول CBDC کے ذریعے ریاستی کنٹرول کا امکان سب سے نمایاں مثبت پہلو ہے۔ CBDC تحقیق کے مطابق میں بھی زر کے اجرا، ترسیل اور نگرانی پر اختیار برقرار رکھنے کا موقع فراہم کر سکتی ہے۔ اس طرح جدید ٹیکنالوجی کو اختیار کرتے ہوئے ریاست اپنی مالیاتی خود مختاری کے تحفظ کی کوشش کر سکتی ہے۔]146[

9۔ ڈیجیٹل کرنسی کے منفی اثرات اور ریاستی چیلنجز

ڈیجیٹل کرنسی سے متعلق ایک بنیادی مسئلہ قانونی حیثیت کا ابہام ہے۔ مختلف ممالک میں کرپٹو اثاثوں کو کبھی کرنسی، کبھی اثاثہ اور کبھی کسی دوسرے قانونی زمرے میں رکھا گیا ہے، جس سے ٹیکس، صارفین کے حقوق اور مالیاتی نگرانی کے حوالے سے پیچیدگیاں پیدا ہوتی ہیں۔]140[

منی لانڈرنگ، دہشت گردی کی مالی معاونت اور دیگر مالی جرائم بھی ریاستی خود مختاری کے لیے اہم چیلنج ہیں۔ سرحد پار اور بعض VASPs نے ورچوئل اثاثوں اور FATF حالات میں نسبتاً گمنام نوعیت کی منتقلی ریاستی نگرانی کو مشکل بنا سکتی ہے۔ اسی وجہ سے ،کے FATF 2019 جیسے تقاضوں پر زور دیا ہے۔ اصل تحقیق میں Travel Rule اور risk-based approach کے لیے اور 2021 کے متعلقہ ماخذ درج ہیں۔]137، 149[2020

اور سرحد پار ڈیجیٹل لین دین کے باعث روایتی ٹیکس انتظامیہ کے لیے آمدنی کی DeFi ٹیکس وصولی بھی ایک اہم مسئلہ ہے۔ کا ذکر کرتے Crypto-Asset Reporting Framework کے OECD شناخت اور ریکارڈنگ مشکل ہو سکتی ہے۔ تحقیق میں ہوئے ریاستی صلاحیت، تکنیکی استعداد اور بین الاقوامی تعاون کی اہمیت واضح کی گئی ہے۔]140، 141، 142[

10۔ CBDC: ریاستی مالیاتی خود مختاری کا ممکنہ ذریعہ

ریاستی یا مرکزی بینک کے CBDC مرکزی بینک کی طرف سے جاری کردہ ڈیجیٹل کرنسی ہے۔ کرپٹو کرنسی کے برعکس CBDC کو ریاستی ردعمل کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جس کے CBDC ادارہ جاتی ڈھانچے کے ساتھ منسلک ہوتی ہے۔ اصل تحقیق میں ذریعے ریاست ڈیجیٹل دور میں زر کے اجرا، ترسیل اور نگرانی پر اپنا اختیار برقرار رکھ سکتی ہے۔]134[

کے ممکنہ فوائد میں تیز، محفوظ اور نسبتاً کم لاگت ادائیگیاں، مالی شمولیت، ڈیجیٹل مالیاتی خدمات تک رسائی اور مالیاتی شفافیت CBDC شامل ہیں۔ تاہم اس کے نفاذ میں بینکاری نظام، سائبر سکیورٹی، صارفین کے ڈیٹا، رازداری، قانونی فریم ورک اور عوامی اعتماد کے مسائل بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

11۔CBDC ، رازداری اور ریاستی نگرانی

ڈیجیٹل مالیاتی نظام میں تمام لین دین کے ڈیجیٹل ریکارڈ کی موجودگی شفافیت بڑھا سکتی ہے، لیکن اسی کے ساتھ رازداری کا سوال بھی پیدا ہوتا ہے۔ اگر مرکزی ادارے کے پاس شہریوں کے مالی لین دین کا وسیع ڈیٹا جمع ہو تو اس کے غلط استعمال، غیر ضروری کے ڈیزائن میں صارفین کے مالی ڈیٹا کے تحفظ اور ریاستی نگرانی CBDC نگرانی یا سائبر حملے کا خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔ اس لیے کے درمیان مناسب توازن ضروری ہے۔

کے لیے سائبر سکیورٹی اور پرائیویسی کو بنیادی حفاظتی پہلو قرار دیا گیا ہے اور یہ واضح کیا گیا ہے کہ CBDC اصل تحقیق میں صارفین کا مالی ڈیٹا محفوظ ہونا، لین دین کا قانونی و محفوظ ہونا اور غیر قانونی استعمال کی روک تھام ضروری ہے۔]156[

12۔ پاکستان میں ڈیجیٹل کرنسی اور ریاستی ردعمل

پاکستان میں کرپٹو کرنسی کے حوالے سے ریاستی ردعمل وقت کے ساتھ محتاط پالیسی سے ضابطہ کاری کی طرف بڑھتا دکھائی دیتا ہے۔ اور ورچوئل کرنسیوں سے متعلق احتیاطی نوٹس کا ذکر Circular No. 03 تحقیق میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے 2018 کے موجود ہے۔]152[

سے متعلق پیش رفت کو بھی بیان کیا گیا ہے۔ اس PVARA اصل تحقیق میں مارچ 2025 میں پاکستان کرپٹو کونسل کے قیام اور کا مقصد ڈیجیٹل اثاثوں کے ماحول کو ضابطہ کار فریم ورک کے تحت لانا، غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام اور مالیاتی استحکام کو یقینی بنانا بیان کیا گیا ہے۔]152، 153، 154[

کا تصور بھی مالیاتی نظام کی جدید کاری، مالی شمولیت اور ریاستی مالیاتی اختیار کے حوالے سے اہم ہو سکتا CBDC پاکستان کے لیے جیسے EasyPaisa اور JazzCash، RAAST، DLT Corda منصوبے کے ضمن میں CBDC کے SBP ہے۔ تحقیق میں موجودہ مالیاتی نظاموں کے ساتھ ممکنہ ربط کا ذکر کیا گیا ہے۔]155[

13۔ پاکستان میں CBDC کے ممکنہ فوائد اور خطرات

کا ایک اہم ممکنہ فائدہ مالی شمولیت ہے۔ تحقیق میں بینکاری نظام سے باہر موجود افراد، بالخصوص CBDC پاکستان جیسے ملک میں دیہی علاقوں، کم آمدنی والے طبقات اور خواتین کے لیے آسان موبائل بنیاد پر مالی خدمات تک رسائی کے امکانات بیان کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ سرحد پار ادائیگیوں میں رفتار اور لاگت کے حوالے سے بھی امکانات موجود ہیں۔]155[

ایک اہم خطرہ ہے۔ اگر شہری بڑی مقدار میں اپنی رقوم روایتی disintermediation اس کے مقابلے میں بینکاری نظام سے ممکنہ پر اثر پڑ سکتا ہے۔ اسی طرح سائبر liquidity اور deposits میں رکھنے لگیں تو کمرشل بینکوں کے CBDC بینکوں کے بجائے کی کامیابی کے لیے بنیادی شرائط ہیں۔]156، 157، 158[CBDC سکیورٹی، رازداری، قانونی فریم ورک اور عوامی اعتماد

14۔ بین الاقوامی ضابطہ کاری اور ریاستی خود مختاری

ڈیجیٹل کرنسی سرحدوں سے ماورا نظام رکھتی ہے، اس لیے صرف قومی قانون سازی کافی نہیں رہتی۔ IMF، BIS، FATF، مالی استحکام اور غیر قانونی مالی سرگرمیوں سے متعلق مختلف CBDC، اور دیگر بین الاقوامی اداروں نے ڈیجیٹل اثاثوں OECD اصول اور فریم ورک پیش کیے ہیں۔ اصل تحقیق میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ ریاستوں کے لیے بین الاقوامی معیارات سے ہم

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

آہنگی ضروری ہے، کیونکہ مختلف ممالک کے غیر ہم آہنگ قوانین سرحد پار لین دین اور عالمی مالیاتی تعاون میں پیچیدگی پیدا کرتے ہیں۔]137، 138، 142[

ریاستی خود مختاری کا تحفظ عالمی مالیاتی نظام سے الگ تھلگ ہو کر ممکن نہیں۔ اس کے لیے قومی قانون سازی، مؤثر ادارہ جاتی نگرانی اور بین الاقوامی تعاون کے درمیان توازن قائم کرنا ضروری ہے۔

15۔ متوازن ضابطہ کاری :شرعی و عصری تقاضے

ڈیجیٹل کرنسی کے بارے میں ایک متوازن پالیسی نہ تو ہر قسم کی ڈیجیٹل کرنسی کو بلاشرط قبول کرنے کا تقاضا کرتی ہے اور نہ ہر قسم کے ڈیجیٹل اثاثے پر مکمل پابندی کو لازمی بناتی ہے۔ اصل تحقیق کی سفارشات میں واضح اور سادہ قانون سازی، مکمل پابندی کا مرحلہ وار تعارف، مالی شمولیت، عوامی اعتماد، صارفین کے ڈیٹا کا تحفظ، بین الاقوامی اصولوں سے ہم CBDC ،کے بجائے نگرانی آہنگی اور اسلامی و اخلاقی اصولوں کو ملحوظ رکھنا شامل ہے۔]109[

> شرعی زاویے سے بنیادی توجہ اس امر پر ہونی چاہیے کہ مالی معاملہ ظلم، دھوکے، شدید غرر، ناجائز منفعت اور نقصان سے پاک ہو۔ اسی طرح ریاستی قانون کی پابندی، عوامی مصلحت اور مالیاتی استحکام کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ حدیث» أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، قضی أن لا ضرر ولا ضرار «اور فقہی قاعدہ» الضرر یزال «مالیاتی نظام میں نقصان کے ازالے اور ذمہ دارانہ ضابطہ کاری کے لیے بنیادی رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔23] ،[29

نتائج بحث

1۔ ڈیجیٹل کرنسی جدید عالمی مالیاتی نظام میں بنیادی تبدیلی کی نمائندگی کرتی ہے اور اسے محض ایک تکنیکی رجحان سمجھنا کافی نہیں۔ کی ساخت، قانونی حیثیت اور ریاستی کنٹرول میں واضح فرق ہے۔ CBDC ۔ کرپٹو کرنسی، ورچوئل کرنسی اور2

3۔ غیر مرکزی کرپٹو کرنسی ریاست کے زر کے اجرا، مالیاتی نگرانی، ٹیکس وصولی اور مالی جرائم کی روک تھام سے متعلق اختیار کے لیے نئے چیلنج پیدا کر سکتی ہے۔

4۔ شرعی اعتبار سے ڈیجیٹل مالی معاملات کے تجزیے میں عقد، قبض، ضمان اور غرر بنیادی اصولوں کی حیثیت رکھتے ہیں۔

5۔ کرپٹو کرنسی کی شرعی حیثیت کے بارے میں اہلِ علم کے درمیان اختلاف موجود ہے اور اس اختلاف کو اس کی حقیقی نوعیت، استعمال اور قانونی حیثیت کے تناظر میں سمجھنا ضروری ہے۔

6۔ CBDC ریاستی مالیاتی خود مختاری کے تحفظ، مالیاتی شفافیت اور مالی شمولیت کے لیے ممکنہ ذریعہ بن سکتی ہے۔

7۔ CBDC کے ساتھ سائبر سکیورٹی، رازداری، عوامی اعتماد اور کمرشل بینکاری نظام پر ممکنہ اثرات کو پیشگی ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔

8۔ پاکستان میں ڈیجیٹل اثاثوں کے لیے واضح، قابلِ نفاذ اور بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ قانونی و انتظامی فریم ورک کی ضرورت ہے۔

9۔ ڈیجیٹل کرنسی کے معاملے میں قومی خود مختاری اور عالمی مالیاتی تعاون دونوں کو ساتھ لے کر چلنا ضروری ہے۔

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

۔ مکمل پابندی کے بجائے مؤثر نگرانی، صارفین کا تحفظ، غیر قانونی مالی سرگرمیوں کی روک تھام اور مرحلہ وار پالیسی زیادہ متوازن راستہ فراہم کر سکتی ہے۔10

سفارشات

- ریاستِ پاکستان کو ڈیجیٹل کرنسی اور ڈیجیٹل اثاثوں کے بارے میں واضح، سادہ اور جامع قانون سازی کرنی چاہیے۔
- کرپٹو اثاثوں کے لیے رجسٹریشن، شناخت، نگرانی اور غیر قانونی مالی سرگرمیوں کی روک تھام کے مؤثر اصول نافذ کیے جائیں۔
- CBDC کو فوری طور پر مکمل سطح پر نافذ کرنے کے بجائے مرحلہ وار اور تجرباتی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے۔
- CBDC کے ڈیزائن میں صارفین کے مالی ڈیٹا، رازداری اور سائبر سکیورٹی کو بنیادی حیثیت دی جائے۔
- CBDC کے نفاذ میں کمرشل بینکوں کے deposits اور liquidity پر ممکنہ اثرات کو ملحوظ رکھا جائے۔
- دیہی علاقوں، کم آمدنی والے طبقات اور خواتین کے لیے ڈیجیٹل مالیاتی خدمات کی رسائی بڑھانے پر توجہ دی جائے۔
- پاکستان کی ڈیجیٹل کرنسی پالیسی کو OECD، BIS، IMF، FATF اور دیگر متعلقہ بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ رکھا جائے۔
- ڈیجیٹل مالیاتی نظام میں اسلامی فقہی اصولوں، مالی انصاف، امانت، عدمِ ضرر اور شفافیت کو ملحوظ رکھا جائے۔
- CBDC ،حکومت اور جامعات کو بلاک چین، ڈیجیٹل اثاثوں اور مالیاتی قانون کے میدان میں مزید تحقیقی و علمی استعداد پیدا کرنی چاہیے۔

اختتامیہ

ڈیجیٹل کرنسی نے ریاست اور مالیاتی نظام کے باہمی تعلق کو ایک نئے مرحلے میں داخل کر دیا ہے۔ غیر مرکزی کرپٹو کرنسیاں ریاستی اختیار کو ڈیجیٹل ماحول کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کا ایک CBDC ریاستی مالیاتی اختیار کے لیے نئے چیلنج پیدا کرتی ہیں، جبکہ ممکنہ ذریعہ فراہم کرتی ہے۔ اس پورے معاملے میں نہ ٹیکنالوجی کو محض خطرہ سمجھنا درست ہے اور نہ اسے ہر صورت بے قید آزادی دینا مناسب ہے۔

،شرعی و عصری تجزیے سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ اصل ضرورت متوازن ضابطہ کاری، مالیاتی استحکام، صارفین کے تحفظ، شفافیت سائبر سکیورٹی، رازداری اور عوامی مصلحت کے درمیان مناسب توازن قائم کرنے کی ہے۔ پاکستان کے لیے خاص طور پر ضروری ہے کہ ڈیجیٹل مالیاتی نظام کی تشکیل میں قومی مالیاتی خود مختاری کو محفوظ رکھتے ہوئے عالمی مالیاتی نظام سے مؤثر ہم آہنگی قائم کی جائے۔

مصادر و مراجع

* القرآن الکریم :البقرة :275؛ البقرة :188؛ النساء :58، 29؛ المائدة :1؛ الأعراف :85؛ الأنعام :152۔
* ابن عابدین، رد المحتار علی الدر المختار، دار الفکر، بیروت، 1966ء۔
* ابن ماجہ، محمد بن یزید ابن ماجہ، سنن ابن ماجہ، دار إحیاء الکتب العربیة۔
* ابن نجیم، زین الدین، الأشباہ والنظائر، دار الکتب العلمیة، 1999ء۔

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

* أحمد بن حنبل، مسند أحمد، ط :الرسالة۔
* الجرجاني، علي بن محمد، كتاب التعريفات، دار الكتب العلمية، 1973ء۔
* ابن فرحون، درر الحكام في شرح مجلة الأحكام، دار الجيل، 1991ء، 2/220۔
* مجلة الأحكام العدلية، المادة :125، نور محمد کارخانہ تجارت کتب، کراچی۔
* مسلم بن الحجاج، الصحيح، دار إحياء التراث العربي، بيروت، 1955ء۔
* الموسوعة الفقهية الكويتية، وزارة الأوقاف والشؤون الإسلامية، دار السلاسل، الكويت۔
* دستاویز۔ PDF ،مبشر حسین رامحین، کرپٹو کرنسی کی قانونی حیثیت، نیشنل یونیورسٹی آف کمپیوٹر اینڈ ایمرجنگ سائنسز
* مبشر حسین رامحین، کرپٹو کرنسی، این ایف ٹی اور بلاک چین تعارف، مغالطے، شرعی نقطۂ نظر اور ہماری ذمہ داری، تیسری قسط، ادارہ بینات، 1444ھ۔
* ء۔2018، Ethical Business Consultants ،مظاہری، سلمان، بٹ کوائن کی حقیقت اور اس کا شرعی حکم
* مفتی وسیم اختر، کرپٹو کرنسی کا ایک فقہی جائزہ، جامعہ فیضان شریعت، نیت ہٹی، کراچی۔
* ایزی، خاور، "بارٹر سسٹم سے ڈیجیٹل کرنسی تک"، دنیا میگزین، 14 فروری 2021ء۔

* 16. Afrasiab Ahmed Rana, Fiza Zulfiqar, and Salman Masud, The Legal and Regulatory Framework for Cryptocurrency and Fintech in Pakistan: Challenges and Policy Recommendations, UCP Journal of Law & Legal Education, 2025.
* 17. Akinsuru Adedoyin and Iseoluwa Oluwaseun, "The Legal Status of Digital Assets and Cryptocurrencies: Adaptive Regulatory Models," ResearchGate, January 2025.
* 18. Asghar, N., Sabri, H. B. A., & Saleem, S. (2025). The Implications of Central Bank Digital Currencies (CBDCs) on Monetary Policy: Evidence from Pakistan. Journal of Social Signs Review, Vol. 3 No. 4.
* 19. Bank for International Settlements (BIS), "Central Bank Digital Currencies: Foundational Principles and Core Features," Basel, 2020.
* 20. FATF, "Guidance for a Risk-Based Approach to Virtual Assets and Virtual Asset Service Providers," Paris, June 2019.
* 21. FATF, "Report on Virtual Assets: Red Flag Indicators of Money Laundering and Terrorist Financing," 2020.
* 22. FATF, "Updated Guidance for a Risk-Based Approach to Virtual Assets and VASPs," October 2021.
* 23. FATF, "The FATF Recommendations: International Standards on Combating Money Laundering and the Financing of Terrorism," Recommendation 15, Updated February 2023.
* 24. International Monetary Fund, "A Guide to Central Bank Digital Currency," IMF Staff Discussion Note, 2023.
* 25. International Monetary Fund, "The Rise of Public and Private Digital Money: A Strategy for the IMF," 2021.
* 26. International Monetary Fund, "Elements of Effective Policies for Crypto Assets," Policy Paper No. 2023/004, February 2023.

* 27. International Monetary Fund, Virtual Currencies and Beyond: Initial Considerations, Washington, DC, 2016.
* 28. International Trade Administration, "El Salvador Adopts Bitcoin as Legal Tender," June 16, 2021.
* 29. International Trade Administration, "Turkey Financial Services: The Future of Cryptocurrency Market," February 27, 2024.
* 30. Jean-Pierre Landau and Sarah Nicole, Monetary Sovereignty in a Digital World, Sciences Po, Department of Economics, June 2024.
* 31. Makena, Cindy, Cryptocurrencies Effects on Monetary Sovereignty: Advancing a Case for Their Regulation, Strathmore University Law School, June 2021.
* 32. Nakamoto, Satoshi, Bitcoin: A Peer-to-Peer Electronic Cash System, November 1, 2008.
* 33. Organisation for Economic Co-operation and Development (OECD), Crypto-Asset Reporting Framework and Amendments to the Common Reporting Standard, Paris, 2022.
* 34. Pilkington, Marc, "Blockchain Technology: Principles and Applications," in Research Handbook on Digital Transformations, Edward Elgar, 2016.
* 35. Prasad, Eswar S., The Future of Money: How the Digital Revolution Is Transforming Currencies and Finance, Harvard University Press, 2021.
* 36. Raza, H., & Siddiqui, D. A. (2025). CBDC vs Cryptocurrency in Pakistan: A Comparative Review. International Journal of Social Science and Entrepreneurship, Vol. 5, Issue 3.
* 37. State Bank of Pakistan, Anti-Money Laundering, Combating the Financing of Terrorism & Countering Proliferation Financing (AML/CFT/CPF) Regulations, 2021.
* 38. State Bank of Pakistan, Public Notice: Caution Regarding Risks of Virtual Currencies, April 6, 2018.
* 39. Swan, Melanie, Blockchain: Blueprint for a New Economy, O'Reilly Media, 2015.
* 40. UNCITRAL, "Draft Provisions on the Use of Technology in International Trade Contracts," United Nations, 2022.
* 41. World Bank Group, "Distributed Ledger Technology and Blockchain," 2020.
* 42. World Trade Organization (WTO), World Trade Report 2020: Government Policies to Promote Innovation in the Digital Age, Geneva, 2020.